السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی حاجی رات بسر کرنے کےلئے منی میں جگہ نہ پائے تو کیا کرے ؟کی منی سے باہر رات بسر کرنے کی صورت میں کوئی فدیہ وغیرہ لازم ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب حاجی منی میں راتیں بسر کرنے کےلئے جگہ تلاش کرے مگر اسے کوئی جگہ نہ ملے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ راتیں منی سے باہر گزارے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التغابن ١٦

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

منی میں شب بسر نہ کرنے کی وجہ سے کوئی فدیہ بھی لازم نہ ہوگا کیونکہ یہاں شب بسر کرنا اس کےلئے ممکن ہی نہ تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص294

محدث فتویٰ